مصنف نے ہندستانی فکر و فلسفے کی روشنی میں انسان دوستی کی روایت پر مختصراً روشنی ڈالی ہے اور یہ بھی بتایا ہے کہ اسلام میں انسان دوستی کا حقیقی تصور کیا ہے؟ دوسرے باب میں جمہوریت کے مغربی تصورات اور جدید ہندستان میں جمہوریت کے تجربے پھر جمہوریت کے اسلامی تصور پر بحث کی ہے۔ آخر میں یہ بتایا ہے کہ مغرب کی بے خدا جمہوریت اور انسان دوستی کے مقابلے میں اسلام میں ان کے کیا امتیازی خصائص ہیں۔ مصنف کے خیال میں دورِ حاضر کے مسائل کے حل میں انسان دوستی اور جمہوری تصورات بری طرح ناکام ثابت ہوئے ہیں (اس سلسلے میں ایک مثال انھوں نے بھارت کی بھی دی ہے)۔ چونکہ اسلام میں شورائیت' احتساب اور جواب دہی کو بنیادی حیثیت حاصل ہے اس لیے انسان دوستی اور جمہوریت کی وہی صورت انسانیت کو حقیقی معنوں میں تحفظِ جان اور تحفظِ مال و آبرو کی ضمانت فراہم کرسکتی ہے' جو اسلام نے پیش کی ہے۔ (ر-ہ)

توبہ کا تصور اور مومنین' خواجہ غفور احمد۔ ناشر: ۱۸۹' گلشن بلاک' علامہ اقبال ٹاؤن' لاہور-۵۴۵۷۰۔ صفحات: ۵۱۔ قیمت: درج نہیں۔

انسان اور حیوان کے درمیان حدِ فاصل' نیکی اور گناہ کا احساس اور خالق کائنات کے سامنے توبہ کا تصور ہے۔ اسلام کے سوا دیگر مذاہب میں توبہ کا تصور نہ صرف ایک پہیلی ہے' بلکہ شاید عقل و عدل کے بھی منافی ہے۔ زیرنظر تحریر اسلام کے تصور توبہ و مغفرت کو پیش کرتی ہے۔ جس کا اسلوب دل چسپ اور توبہ و مغفرت کی طرف رغبت دلاتا ہے۔ مصنف نے قرآن و حدیث سے رہنمائی کے ساتھ دیگر آثار سے بھی کسبِ فیض کیا ہے۔

کتاب کی ہیئت ایک مربوط تحریر سے زیادہ کسی علمی خطبے سے قریب تر ہے۔ کیونکہ ایک اچھا خطیب بظاہر تجربات' جذبات اور آثار سے اس طرح کام لیتا ہے کہ جس میں سامع کی نفسیات کو مدنظر رکھتے ہوئے ابلاغ کیا جاتا ہے۔ اس تحریر میں اگرچہ لغوی مباحث قیمتی ہیں' لیکن ایک اوسط درجے کے قاری کے لیے انھیں سمجھنا قدرے مشکل ہوگا۔ بہرحال یہ مجموعہ فرد کے دل میں رجوع الی اللہ کا جذبہ اور اس سے مغفرت کی طلب کا احساس پیدا کرتا ہے۔ (سلیم منصور خالد)